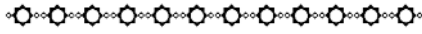
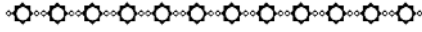


فہرست

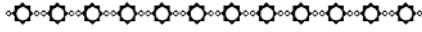
- ۱ لطیفہ ۲۱: اختیار، قضا و قدر، خیر و شر اور صوفیہ کے بعض عقائد سے متعلق مسئلے کی تفصیل
- ۶ مطلع اول یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا:
- ۷ (۱) کوکب اول: ذات کی تعریف
- ۱۰ (۲) کوکب دوم: صفات کا بیان
- ۱۴ (۳) کوکب سوم: افعال کا بیان
- ۱۸ مطلع دوم: یعنی نبوت پر ایمان لانا:
- ۱۸ کوکب اول: - نبوت کی صنف، خصوصیت، عجائب اور مقدمات احکام سے متعلق امور کا بیان
- ۲۰ کوکب دوم: محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بیان میں
- ۲۱ مطلع سوم: یعنی آخرت کے دن پر ایمان لانا:
- ۲۱ کوکب اول: - روح کی بقایے ابدی
- ۲۴ کوکب دوم: برزخ، حشر، قیامت اور آخرت کے عمومی احوال پر ایمان لانے کے بیان میں
- ۳۱ لطیفہ ۲۲: بادشاہت کو ترک کرنے اور تخت سلطنت کو ٹھکرانے کے بیان میں
- ۳۲ حضرت قدوة الکبریا کے والدین اور آپ کی ولادت
- ۳۴ تحصیل علوم
- ۳۵ قدوة الکبریا کے عدل و انصاف کا مختصر ذکر
- ۳۷ عبادت اور حضرت خضر علیہ السلام سے تعلیم حاصل کرنا
- ۳۸ ترک سلطنت اور بشارت حضرت خضر علیہ السلام
- ۴۳ شہر بخارا میں آمد
- ۴۴ اوچہ شریف میں حضرت مخدوم جہانیاں سے ملاقات



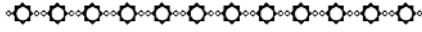
- ۴۵ آپ کا دہلی اور بہار پہنچنا اور شرف الدین منیری کی نماز جنازہ میں شرکت کرنا
- ۴۸ آپ کا حضرت مخدومؒ کی خدمت میں بندور پہنچنا، بیعت کرنا اور جہانگیر کا خطاب پانا
- ۶۰ لطیفہ ۲۳: مقام اشرفی کے تعین اور مراتبِ عالی کا بیان
- ۶۵ حضرتؒ کی ظفر آباد میں آمد اور حاسدوں کا اعتراض کرنا
- ۶۶ مسخروں کے نقل کا واقعہ جو زندہ شخص کا جنازہ لائے اور آپ کا کرامت ظاہر کرنا
- ۶۷ شیخ کبیر کا خواب اور حصول بیعت
- ۷۰ حاجی چراغ ہند اور قدوۃ الکبریٰ کا اظہار کرامت
- حضرت قدوۃ الکبریٰ کا شہر جون پور میں تشریف لانا شہزادوں کا مرید ہونا اور
- ۷۳ ملک العلماء قاضی شہاب الدین دولت آبادی کا آپ سے ملاقات کے لیے آنا
- ۷۷ آپ کا روح آباد پہنچنا، کمال جوگی کے مقابلے میں کرامت کا ظاہر ہونا اور خانقاہ تعمیر کرانا
- لطیفہ ۲۴: امیروں، بادشاہوں، مسکینوں اور محتاجوں سے ملاقات اور سیف خاں کے اوصاف کا بیان ۸۲
- ۹۷ سیف خاں کی خوبیوں کا بیان
- لطیفہ ۲۵: ایمان اور صانع کے اثبات اور صانع کی وحدت پر دلائل اور ازل و ابد
- ۹۹ نیز اصول شریعت و طریقت کا بیان
- ۱۰۹ کفر کی تین قسموں کا بیان
- لطیفہ ۲۶: ارباب علم و استدلال اور اصحاب کشف و مشاہدہ دونوں گروہ کی حیرانی اور اہل کشف کے
- ۱۱۶ شوق و حیرت کا ذکر نیز شریعت، طریقت، حقیقت اور وحدت کی بحث جنہیں ایک ہی کہتے ہیں۔
- ۱۱۹ حیرت کی تعریف اور اس کی اقسام
- لطیفہ ۲۷: وحدت وجود کی دلیلوں اور مرتبہ شہود کی وضاحتوں کے بیان میں
- ۱۳۲ نیز بعض مشائخ کے وحدت وجود سے اختلاف کرنے اور ان کی تردید و تائید کی تفصیل
- ۱۵۲ مکتوب شیخ عبدالرزاق کا شیخ بنام شیخ علاء الدولہ سمنانیؒ
- ۱۵۹ جواب مکتوب



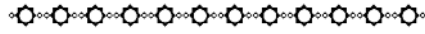
- ۱۶۴ شیخ علاء الدولہ سمنانی کی تحقیق پر قدوۃ الکبریٰ کا تبصرہ
- ۱۶۵ محی الدین ابن عربیؒ کے قول سے وحدت الوجود کے مسئلے کی تاویل
- ۱۷۵ لطیفہ ۲۸: توبہ کے بیان میں
- ۱۷۵ ایک پیر سے چور کے مرید ہونے کا قصہ
- ۱۷۸ اصحاب طریقت کی توبہ و انابت کا طریقہ
- ۱۸۰ کبیرہ گناہوں کی تفصیل
- ۱۸۴ لطیفہ ۲۹: نماز کی معرفت کے بیان میں
- ۱۹۱ لطیفہ ۳۰: روزے کی معرفت کا بیان
- ۱۹۲ ایک عورت کی تمثیلی حکایت جو علاقہ بہار میں تھی
- ۱۹۵ لطیفہ ۳۱: زکوٰۃ کا بیان
- ۱۹۸ حضرت قدوۃ الکبریٰ کی کرامت
- ۱۹۹ لطیفہ ۳۲: حج و جہاد کا بیان
- ۲۰۲ اس جوان کا قصہ جو ظاہری حج سے محروم ہو گیا تھا
- ۲۱۹ لطیفہ ۳۳: امت کے فرقوں کی خصوصیات اور ان کے مذاہب کثیرہ کی تفصیل
- ۲۲۰ صنفِ اول۔ اہل سنت والجماعت کے مذہب کے اعتقاد اور مجتہدوں کے اجتہاد کا بیان
- ۲۲۰ صنفِ دوم۔ رافضیوں کے بارہ فرقوں کی تفصیل
- ۲۲۱ صنفِ سوم۔ فرقہ خارجیہ کے بیان میں
- ۲۲۲ صنفِ چہارم۔ فرقہ جبریہ کے بیان میں
- ۲۲۲ صنفِ پنجم۔ فرقہ جہیمیہ کے بارہ فرقوں کا بیان
- ۲۲۳ صنفِ ششم۔ مرجیہ کے بارہ فرقوں کا بیان
- ۲۲۴ مراتب انسانی کا بیان



- ۲۲۷ لطیفہ ۳۴: سفر کے فائدوں اور شرطوں کا بیان
- ۲۳۴ سفر کے اسباب کا ذکر
- ۲۳۷ لطیفہ ۳۵: دنیا کے ان عجیب و غریب آثار کے بیان میں جو سید اشرف جہاں گیر سمنانیؒ نے
ملاحظہ فرمائے اور کوہستان معمر کے گونا گوں مقامات جو آپ کے مشاہدے میں آئے
- ۲۳۷ پہلا معائنہ، شجر الوتوق
- ۲۳۸ دوسرا معائنہ، جزیرہ صہف کے حالات
- ۲۳۹ تیسرا معائنہ۔ ایلاک کے نواح میں شہر کا حال جس میں صرف عورتیں تھیں کوئی مرد نہ تھا
- ۲۴۰ چوتھا معائنہ۔ سیلان کے سفر میں چیونٹوں کے بادشاہ نے حضرت قدوۃ الکبریٰ کی دعوت کی
- ۲۴۱ پانچواں معائنہ۔ جبل الفتح کے متوکل درویشوں سے ملاقات
- ۲۴۱ چھٹا معائنہ۔ ایک پاؤں کے انسان
- ۲۴۲ ساتواں معائنہ۔ گلبرگہ شریف میں قیام کا ذکر
- ۲۴۳ آٹھواں معائنہ۔ بیت المقدس میں انبیاء علیہم السلام کے مزارات کی زیارت
- ۲۴۳ نواں معائنہ۔ صالحیہ دمشق، دمشق کی مسجد میں بارہ ہزار محراب ہیں
- ۲۴۳ دسواں معائنہ۔ کوہ لبنان، کوہ نہاوند اور کوہ طور کا مشاہدہ۔ شیطان سے ملاقات اور سوال و جواب
- ۲۴۵ گیارھواں معائنہ۔ جبل القدم میں حضرت آدم علیہ السلام کے قدم کی زیارت
- ۲۴۵ بارھواں معائنہ۔ بصرہ، بغداد شریف اور گا زرون کا سفر
- ۲۴۶ تیرھواں معائنہ۔ ملک کوہ قاف اور دیوار سکندری
- ۲۴۷ چودھواں معائنہ۔ مدینتہ الاولیا، کوہ ابواب اور جزیرہ طلسم کا بیان
- ۲۴۹ پندرھواں معائنہ۔ علاقہ جھنکر کا ذکر اور ولایت نھچاق میں ایک درویش سے نعمت پانے کا بیان
- ۲۵۱ سولھواں معائنہ۔ نواح عراق میں جبل القرون کی سیر اور شیخ عبداللہ سے ملاقات کا ذکر
- سترھواں معائنہ۔ کوہ البہ میں ایک درویش کو خلافت عطا کرنا۔ ملک کا نور و کاسفر اور وہاں ایک جادوگر نے
کے جادو سے قاضی حجت کا گائے بن جانا اور حضرت قدوۃ الکبریٰ کی دعا سے اصل صورت میں آنا
- ۲۵۲

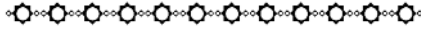


- ۲۵۵ لطیفہ ۳۶: بزرگوں کے طعام اور ضیافت کا طریقہ، بعض کھانے اور پینے کی چیزوں کے فائدے
- ۲۵۶ رات کے کھانے کا فائدہ اور ایک پہلوان کا قصہ
- ۲۵۷ کھانا کھانے کے آداب
- ۲۵۹ کھانے کو سونگھنے کی ممانعت کا بیان:
- ۲۶۲ اس عورت کا ذکر جس نے اپنا بیٹا حضرت غوث الثقلین کے سپرد کیا تھا
- ۲۶۳ ایک بزرگ کا ذکر جنہوں نے خرگوش کا گوشت نہ کھایا
- ۲۶۴ بادشاہ کی دعوت میں قدوۃ الکبریٰ کی کرامت کا ذکر
- ۲۶۵ حضرت قدوۃ الکبریٰ کی چلہ نشینی کا ذکر
- ۲۶۶ حضور علیہ السلام کے کھانے اور پینے کی چیزوں کا بیان
- ۲۷۰ مہمان داری کی فضیلت میں حدیث
- ایک عورت کا قصہ جس نے ایک بزرگ کی دعوت کے لیے بکری ذبح کی تھی۔
- ۲۷۱ اللہ تعالیٰ نے اسے اس کا نعم البدل عطا فرمایا
- ۲۷۵ جبریل کے جنت سے لائے ہوئے اس ہریسے کا ذکر جو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لائے تھے
- ۲۷۶ پیاز، دھنیا رانی، اسبنول، ہڑ، روغن زیتون، انجیر اور مٹھی کے اوصاف کا ذکر
- کھجور، امرود، گلکڑی، مچھلی، اور خر بوزے کی خوبی، خر بوزہ کھانے کا طریقہ
- ۲۷۸ اور بیٹنگن، کدو، گاجر، انار اور انگور کے اوصاف
- ۲۸۰ لطیفہ ۳۷: اعتکاف کی شرائط، خلوت اور گوشہ نشینی کی حقیقت نیز تجرید اور تفرید کے بیان میں
- ۲۸۶ خلوت و عزلت اور چلہ کشی کے طریقے کا ذکر
- ۲۸۶ مردانہ اور زنانہ چلے کا ذکر
- ۲۸۷ ایک مکار چلہ کش کا قصہ
- ۲۸۹ قیامت کے دن مولا اور بندے کے درمیان معاملے کا ایک عجیب نکتہ
- ۲۹۰ چلے کے دنوں کے تعین اور ان کی ادائیگی کا بیان
- ۲۹۱ شرائط اعتکاف
- ۲۹۳ غذا میں کمی کرنا اور طے کا روزہ رکھنا
- ۲۹۵ تجرید و تفرید کا بیان



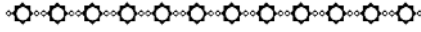
لطیفہ ۳۸: صبح و شام کے وظائف، اہل اسلام کی پانچ نمازوں اور نوافل کا ذکر

- ۲۹۷ نیز ایام متبرکہ اور روزوں میں صوفیہ کی مشہور دعاؤں کے بیان میں
- ۲۹۸ صاحب الورد ملعون اور تارک الورد ملعون والی حدیث شریف کی شرح
- ۳۰۰ پہلا شرف
- ۳۱۰ دوسرا شرف مسبغات عشر کے ذکر میں
- ۳۱۳ تیسرا شرف۔ نماز اشراق کا بیان
- ۳۲۱ چوتھا شرف نماز زوال اور نماز ظہر کا بیان
- ۳۲۲ پانچواں شرف نماز عصر کا بیان
- ۳۲۲ چھٹا شرف نماز مغرب کا بیان
- ۳۲۵ ساتواں شرف نماز عشا کا بیان
- ۳۳۱ آٹھواں شرف ماہ محرم کا بیان
- ۳۳۹ نواں شرف ماہ صفر کا بیان
- ۳۴۱ دسواں شرف ماہ ربیع الاول کی نماز اور دعا کے ذکر میں
- ۳۴۱ گیارھواں شرف، ماہ ربیع الثانی کا بیان
- ۳۴۲ بارھواں شرف، ماہ جمادی الاولیٰ کا بیان
- ۳۴۲ تیرھواں شرف، ماہ جمادی الثانی کی نماز اور دعا کا بیان
- ۳۴۲ چودھواں شرف، ماہ رجب کا بیان
- ۳۴۳ پندرھواں شرف، لیلۃ الرغایب کا ذکر
- ۳۴۴ سولھواں شرف، ماہ شعبان کا بیان
- ۳۴۵ سترھواں شرف، ماہ رمضان کا بیان
- ۳۴۸ اٹھارواں شرف، شب قدر کا بیان
- ۳۵۱ انیسواں شرف، ماہ شوال کا بیان
- ۳۵۲ بیسواں شرف۔ ذکر نوافل و اداعیہ ماہ ذی القعدہ
- ۳۵۲ اکیسواں شرف۔ ماہ ذی الحجہ کا بیان

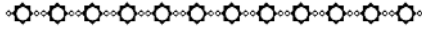


فہرست

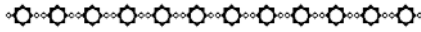
- ۳۵۵ لطیفہ ۳۹: عشق اور اس کے درجات کا بیان
- ۳۵۶ عشق و محبت کی مختلف اقسام
- ۳۵۹ ارباب محبت کے طبقوں کا بیان
- ۳۶۴ لطیفہ ۴۰: پرہیزگاری، دنیا سے بے رغبتی، اور تقویٰ کا بیان
- لطیفہ ۴۱: توکل، تسلیم و رضا اور روزی کمانے کے بیان میں
- ۳۶۷ اس لطیفے میں خوف اور امید کا ذکر بھی ہے
- ۳۷۱ ارباب توکل کی تمثیل میں ایک حکایت
- ۳۷۵ لطیفہ ۴۲: خواب کی تعبیر کا بیان
- ۳۷۶ طرح طرح کے خوابوں کا ذکر
- ۳۷۸ لطیفہ ۴۳: بخل، سخاوت، رزق اور ذخیرہ کرنے کے بیان میں
- ۳۸۱ لطیفہ ۴۴: ریاضت و مجاہدے کا بیان اور سعادت و شقاوت کی وضاحت
- ۳۸۹ لطیفہ ۴۵: رسم و رواج، خوشگوار مزاج اور معاملات کا بیان
- ۳۹۳ لطیفہ ۴۶: حسن اخلاق، غصہ، شفقت اور معاملات سے متعلق وعظ و نصیحت
- ۴۰۱ لطیفہ ۴۷: مومن و مسلم کے بیان میں
- ۴۰۳ ایک شخص کا ذکر جس نے حضرت قدوۃ الکبریٰ کی غیبت کی



- لطیفہ ۴۸: نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کی تفصیل نیز بعض اختلافی پینے کی چیزوں کا بیان ۴۰۵
- ۴۰۹..... پینے کی مختلف چیزوں کا بیان
- ۴۱۰..... دہلی کے ایک دانشمند کا قصہ
- ۴۱۰..... کافروں سے مشابہت کا ذکر
- لطیفہ ۴۹: امامت کی معرفت، تولد اور تبراً کی وضاحت اور ترک تعلقات نیز تعلقات اور موانع کا بیان ۴۱۲
- ۴۱۳..... تولد اور تبراً کا ذکر
- ۴۱۴..... دنیا سے تعلق اور موانع کا بیان
- لطیفہ ۵۰: نفس، روح اور قلب کی معرفت کا بیان نیز اس میں روحوں کے قبض ہونے، فرشتوں کے ظاہر ہونے اور موت کی تمنا کرنے کا ذکر ہے
- ۴۱۶.....
- ۴۲۰..... ارواح کی ملاقات کا ذکر
- ۴۲۱..... مومن کے قلب کی خوبی
- ۴۲۱..... موت کا ذکر
- ۴۲۲..... روح قبض ہونے کی تکلیف کا ذکر
- لطیفہ ۵۱: طبل و علم اور زنبیل پھروانے کا بیان ۴۲۵
- ۴۳۱..... سادات سبزوار کے معمول کے مطابق روز عاشور کا ذکر
- لطیفہ ۵۲: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک نسب اور کسی قدر پاک سیرت کا بیان ۴۳۴
- ۴۳۵..... پہلا شرف۔ رسول علیہ السلام کے نسب کا بیان
- ۴۳۶..... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب گرامی
- ۴۳۸..... دوسرا شرف۔ رسول علیہ السلام کی ولادت کا بیان
- ۴۴۴..... تیسرا شرف۔ ولادت مبارکہ کے بعد بعض حالات کا ذکر
- ۴۵۱..... چوتھا شرف۔ آپ ﷺ کا کفار سے جہاد کرنے اور آپ کی حفاظت کرنے والوں کے ناموں کا بیان
- ۴۶۲..... غزوة احد

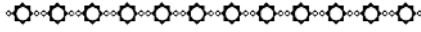


- ۴۷۲ دوسرے غزوات
- ۴۷۴ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حج اور عمرے کا ذکر
- ۴۷۷ چھٹا شرف۔ آپ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کے بیان میں
- ۴۷۸ ساتواں شرف۔ آپ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک اور ظاہری اوصاف کا ذکر
- ۴۷۹ آٹھواں شرف۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معنوی اوصاف کا ذکر
- ۴۸۸ نواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا بیان
- ۴۹۲ دسواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کا ذکر
- ۴۹۴ گیارہواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادوں کا ذکر
- ۴۹۵ بارہواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں کا ذکر
- ۴۹۸ تیرہواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچاؤں اور پھوپھوں کا ذکر
- چودھواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں، خادموں، آزاد خدمت گزاروں، قاصدوں، کاتبوں اور رفیقوں کا ذکر
- ۵۰۰
- ۵۰۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصدوں کا ذکر
- ۵۰۲ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھنے والوں کا ذکر
- ۵۰۲ پندرہواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے جانوروں اور مویشیوں کا ذکر
- ۵۰۳ سولہواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا بیان
- ۵۰۵ سترہواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلخ اور لباس کا ذکر
- ۵۰۶ لباس اور آثار کا ذکر جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات کے دن چھوڑا
- ۵۰۷ امام حسنؑ اور حسینؑ کی اولاد کا ذکر اور ان میں سے بعض کے سلسلہ نسب کا بیان
- ۵۰۸ شعبہ اول۔ حضرت زید بن حسنؑ کا ذکر
- ۵۰۹ شعبہ دوم۔ حسنؑ کی اولاد کا ذکر
- ۵۱۰ شعبہ سوم۔ عبد اللہ محضؑ کا ذکر
- ۵۱۵ ابی عبد اللہ الحسین شہیدؑ کی اولاد کا ذکر
- ۵۱۵ شعبہ اول، امام زین العابدینؑ کی اولاد
- ۵۱۷ سلسلہ سادات نور بخشیدہ



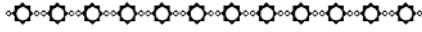
- ۵۱۹..... شعبہ دوم۔ امام محمد باقر کی اولاد
- ۵۱۹..... شعبہ سوم۔ امام جعفر صادق کی اولاد
- ۵۲۰..... شعبہ چہارم۔ امام موسیٰ کاظم کی اولاد
- ۵۲۳..... امام علی رضا، رضی اللہ عنہ کی اولاد
- ۵۲۳..... شعبہ پنجم۔ امام محمد تقی کی اولاد
- ۵۲۳..... شعبہ ششم۔ امام علی ہادی کی اولاد
- ۵۲۴..... شعبہ ہفتم۔ امام حسن ذکی کی اولاد کا ذکر جو گیارہویں امام تھے۔
- ۵۲۵..... شعبہ ہشتم۔ امام محمد بن الحسن کے ذکر میں

- ۵۲۶..... لطیفہ ۵۳: خلفائے راشدین، بعض صحابہ اور تابعین نیز بارہ اماموں کے ذکر میں
- ۵۲۶..... تذکرہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۳۰..... تذکرہ دوم۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۳۳..... تذکرہ سوم۔ رافضیوں کے فرقے پر عذاب کا ذکر
- ۵۳۳..... شیخین کی توہین کرنے والے شخص کا چہرہ مسخ ہو جانا
- ۵۳۵..... کتاب فتوحات میں شیخین کی کرامات کا ذکر
- ۵۳۶..... تذکرہ چہارم۔ حضرت امیر المومنین عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان
- ۵۳۹..... تذکرہ پنجم۔ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کے مناقب
- ۵۴۱..... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے عجیب و غریب اعجاز ظاہر ہونے کا ذکر
- ۵۴۶..... خوارج پر عذاب کا ذکر
- ۵۴۶..... تذکرہ ششم۔ امام حسن رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۴۹..... تذکرہ ہفتم۔ امام حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۵۳..... تذکرہ ہشتم۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۵۴..... تذکرہ نہم۔ حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۵۵..... تذکرہ دہم۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۵۷..... تذکرہ یازدہم۔ امام موسیٰ رضی اللہ عنہ کے مناقب



- ۵۵۹..... تذکرہ دوازدهم۔ حضرت امام علی رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۶۱..... تذکرہ سیزدهم۔ حضرت امام محمد تقی رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۶۳..... تذکرہ چہاردهم۔ حضرت امام علی نقی رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۶۴..... تذکرہ پانزدهم۔ حضرت امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ کے مناقب
- ۵۶۵..... معصومین کا ذکر
- ۵۶۶..... صحابہ اور تابعین
- ۵۶۶..... سعید بن عمر بن زید بن نفیلؓ
- ۵۶۷..... عباد بن بشرؓ اور اسید بن حضیرؓ
- ۵۶۷..... ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ
- ۵۶۷..... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
- ۵۶۸..... عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ
- ۵۶۸..... عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ
- ۵۶۸..... عمران حصین رضی اللہ عنہ
- ۵۶۹..... سلمان بن فارس رضی اللہ عنہ
- ۵۶۹..... سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ
- ۵۷۰..... طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ
- ۵۷۰..... حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

- ۵۷۱..... لطیفہ ۵۴: ان بعض شعرا کا ذکر جو صوفیہ صافیہ اور طائفہ عالیہ کے مشرب کا ذوق رکھتے تھے
- ۵۷۲..... رودکی
- ۵۷۵..... حکیم سنائی غزنویؒ
- ۵۷۸..... شیخ فرید الدین عطارؒ
- ۵۸۰..... شیخ شرف الدین مصلح بن عبداللہ سعدی شیرازیؒ
- ۵۸۱..... شیخ فخر الدین ابراہیم المعروف بہ عراقیؒ
- ۵۸۴..... امیر حسینیؒ



- ۵۸۵ شیخ اوحید الدین اصفہانیؒ
- ۵۸۶ افضل الدین خاقانی
- ۵۹۰ حضرت نظامی گنجویؒ
- ۵۹۱ شیخ کمال خجندی قدس سرہ
- ۵۹۲ مولانا محمد شیریں المعروف بہ مغربی قدس سرہ
- ۵۹۲ شمس الدین محمد الحافظ
- ۵۹۲ سلطان الشعر امیر خسرو دہلویؒ
- ۵۹۵ مشہور شاعر حسن تجویؒ
- ۵۹۸ لطیفہ ۵۵: چند کرامات کا بیان جو حضرت قدوۃ الکبریٰ سے بعض لوگوں کی نسبت ظاہر ہوئیں
- ۵۹۸ پہلی کرامت قصبہ چانڈی پور بڈہر میں شیخ زاہد کی ولایت کا سلب ہونا
- ۵۹۹ دوسری کرامت - نظام آباد کے قریب گاؤں میں مسلمانوں کی دولت ہنود کو بخشنا
- ۶۰۰ تیسری کرامت - شیخ نصیر الدین کے تغافل کے سبب جون پور کے قریب موضع سرس کا جلنا
- ۶۰۰ چوتھی کرامت - دریائے ٹونس کے کنارے قصبے کا ویران ہونا
- ۶۰۱ پانچویں کرامت - بمقام کالپی
- ۶۰۱ چھٹی کرامت - صوبہ گجرات کے قصبے دمرق میں حضرت قدوۃ الکبریٰ کے غضب کے باعث آگ لگنا
- ۶۰۲ ساتویں کرامت - آپ کا قصبہ کو بدکلی میں پہنچنا اور آپ کے حکم سے دریا کا اپنی طغیانی سے باز رہنا
- ۶۰۲ آٹھویں کرامت - پیر بیگ کے لشکر میں گھاس کاٹنے والے کو کعبے میں پہنچانا اور عرفہ سے آواز آنا
- ۶۰۳ نویں کرامت - احمد آباد میں پتھر کی تصویر میں جان ڈالنا اور گل خنی کے حوالے کرنا
- ۶۰۴ دسویں کرامت - امیر خسرو کے بیٹے کو جو کند ذہن تھا، آن واحد میں بے مثل شاعر بنا دینا
- ۶۰۵ گیارہویں کرامت - سید علی سے متعلق جنہوں نے خطاب جہاں گیری پر اعتراض کیا تھا
- ۶۱۱ بارہویں کرامت - احمد آباد میں اظہار تصرف قیلو لے میں چھوٹی انگلی کا تکلم کرنا اور مسئلے کا جواب دینا
- ۶۱۲ تیرہویں کرامت - روم میں شیخ الاسلام رومی کو غیبت کرنے کی سزا ملنا
- ۶۱۳ چودھویں کرامت - روم میں بادشاہ کے خاص محل کا، جس نے حضرت نور العین کی غیبت کی تھی سزا پانا
- ۶۱۳ پندرہویں کرامت - اٹھارہ پشتوں تک اولاد کے لیے وعدہ کہ ان کے دشمن مقہور ہوں گے

لطیفہ ۵۶: زبدۃ الافاق سیّد عبدالرزاق کو مقام اور ولایت تفویض کرنے

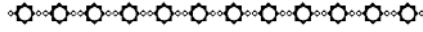
- ۶۱۵ اور فرزند کی شرف سے قبول کرنے کا ذکر
 ۶۱۸ حضرت نور العینؑ کی مدتِ عمر کا ذکر
 ۶۲۱ نواب سیف خاں کے اودھ کے گاؤں اور ایک لاکھ تین لاکھ نذر کرنے اور آپ کے قبول نہ فرمانے کا ذکر
 ۶۲۲ اکابر کی اولاد کی تعظیم کا ذکر

لطیفہ ۵۷: اودھ کے علاقے، قلعہ جالیں، قصبہ ردولی اور اس کے نواح میں اشرفی پرچوں اور گرامی جھنڈوں کا نزول۔ اس علاقے کے باشندوں کی نسبت کرامات کا صدور اور مسند عالی

- ۶۲۵ سیف خان، حضرت قاضی رفیع الدین اور حضرت شمس الدین اودھی کے معتقد ہونے کا ذکر۔
 ۶۲۵ خطہ اودھ میں پہلا مقام روح آباد
 ۶۲۶ مقام دوم قصبہ ردولی میں مولانا کریم الدین صاحب سے ملاقات اور حضرت گنج شکر کے حجرے میں چلہ کا ثنا
 ۶۲۷ مقام سوم پالہی موعرف روضہ گاؤں اور کو برادہ کے قریات کا دورہ
 ۶۲۹ مقام چہارم قصبہ انہونہ، سہیہ اور سدہور میں قیام

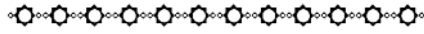
لطیفہ ۵۸: بعض دعاؤں اور اسمائے اعظم کی تشریح، تعویذ کے خانوں میں قاعدے کے مطابق عدد بھرنا، توریث کی ابتدائی سورۃ کا بیان جو دعائے بخش کے نام سے مشہور ہے نیز افسون و تعویذ اور اسی طرح

- ۶۳۰ کی دیگر چیزوں کے فوائد کا بیان
 ۶۳۱ دعائے حمیدی اور مرتجح کو تسخیر کرنے کا عمل
 ۶۳۳ اسمِ یا عظیم کے شرف کا بیان
 ۶۳۴ اسمِ التینیس
 ۶۳۵ بارہ اسمِ اسرار جو انجیل کی فاتحہ ہے
 ۶۳۵ دعائے بخش مع موکل کا بیان
 ۶۳۸ عرش و کرسی، ملائک و منازل، حرف و اسمِ اعظم کی وضع کا بیان
 ۶۴۱ علمِ تفسیر کا تھوڑا سا ذکر
 ۶۴۵ بعض دواؤں کے فوائد کا ذکر جو حاجات، صحت اور تکلیف کے لیے مفید ہیں۔



۶۴۶	استقرارِ حمل
۶۴۷	بعض ہندی منتر
۶۴۷	افسونِ عقرب (بچھو کا منتر)
۶۴۸	خونی امراض کو دفع کرنے والی دوائیں
۶۴۸	برائے مقصد برآری
۶۴۹	دعا و حرز ابودجانہ
۶۶۰	بیمار کی صحت کے لیے
۶۶۰	دفع بولیسی یعنی بواسیرِ خونی یا بادی دور کرنے کے لیے
۶۶۰	دفع ننائی
۶۶۰	بادِ صرع یعنی مرگی کے لیے
۶۶۱	نارو کے دفعیہ کے لیے
۶۶۱	خوف دفع کرنے کے لیے
۶۶۱	بستہ آدمی کے لیے
۶۶۲	بخار دفع کرنے کے لیے
۶۶۲	گھر سے بلا دور کرنے اور خوش حالی کے لیے
۶۶۲	پیشاب پاخانہ جاری کرنے کے لیے
۶۶۳	بچوں کو نظر بد سے حفاظت
۶۶۳	زہر کا اثر ختم کرنے کے لیے
۶۶۳	بھاگے ہوئے غلام کے لیے
۶۶۳	عورت پر قادر ہونے کے لیے
۶۶۴	عورت کا دودھ بڑھانے کے لیے
۶۶۴	ہاتھی اور گھوڑے کی صحت کے لیے

۶۶۵	لطیفہ ۵۹: حضرت قدوۃ الکبرؑ کی رحلت کے ایام میں فیض و فضل الہی کا نزول
۶۶۵	ملائکہ، رجال الغیب اور بعض اولیا کا تجہیز و تکفین کے لیے حاضر ہونا
۶۶۷	حضرت قدوۃ الکبرؑ کی خدمت میں اوتاد، ابدال اور دیگر اہل خدمت کا حاضر ہونا



لطفہ ۶۰: حضرت قدوۃ الکبریٰ کے بعض کلماتِ اشفاق جو آپ نے قدوہ الآفاق سید حاجی عبدالرزاق

اور ان کی اولاد اور بعض بڑے خلفا کے حق میں فرمائے۔ تمام مریدوں، فرزندوں، معتقدوں اور

۶۷۵

خاص و عام مخلصوں پر آپ کے الطاف کا ذکر

۶۷۹

خاتمہ کتاب

الْآنَ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

سنو! بلاشبہ اللہ کے اولیاء کو نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لطائفِ اشرفی

حصہ دوم

ملفوظات

امام العارفین زبدۃ الصالحین غوث العالم محبوب یزدانی
مخدوم حضرت میراوحہ الدین سلطان سید اشرف جہانگیر سمبانی قدس سرہ

جامع ملفوظات

حضرت نظام یمنی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

پروفیسر ایس ایم لطیف اللہ

مدیر و ناشر

نذر اشرف شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی

سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ پاکستان

حلقہ مجاز مخدوم لمشاخ حضرت سید محمد مختار اشرف اشرفی جیلانی

سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ حسنیہ سرکار کلاں کچھوچھ شریف انڈیا

لطائفِ اشرفی

حصہ دوم

نذر اشرف شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی

اوکھائی پرنٹنگ پریس، کراچی

احمد گرافکس، کراچی

جون ۲۰۰۲ء

۵۰۰

مدیر و ناشر

طالع

کمپیوٹر کمپوزنگ

بار اول

تعداد

قیمت

کتاب ملنے کا پتہ

انور ہاشم۔ اشرفی انٹرپرائزز

ڈی ۱۰۸ بلاک ۵ فیڈرل بی ایریا۔ کراچی ۷۵۹۵۰ پاکستان

فون: ۶۳۴۶۰۵ فیکس: ۶۳۴۷۹۵

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

الْآنَ اُولِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

سنو! بلاشبہ اللہ کے اولیاء کو نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لطائفِ اشرفی

حصہ سوّم

ملفوظات

امام العارفين زبدة الصالحين غوث العالم محبوب يزداني
مخدوم حضرت مير اوحد الدين سلطان سيد اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ

جامع ملفوظات

حضرت نظام مینہی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

پروفیسر ایس ایم لطیف اللہ

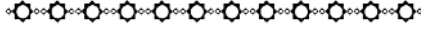
مدیر و ناشر

نذر اشرف شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی

سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ پاکستان

خلفیہ مجاز مخدوم لمشاخ حضرت سید محمد مختار اشرف اشرفی جیلانیؒ

سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ حسنیہ سرکار کلاں کچھوچھ شریف انڈیا



لطائفِ اشرفی

حصہ سوئم

نذر اشرف شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی

اوکھائی پرنٹنگ پریس، کراچی

احمد گرافکس، کراچی

جون ۲۰۰۲ء

۵۰۰

مدیر و ناشر

طالع

کمپیوٹر کمپوزنگ

بار اول

تعداد

قیمت

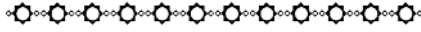
انور ہاشم۔ اشرفی انٹر پرائزز

ڈی ۱۰۸ بلاک ۵ فیڈرل بی ایریا۔ کراچی ۷۵۹۵۰ پاکستان

فون: ۶۳۴۶۰۵ فیکس: ۶۳۴۷۹۵

کتاب ملنے کا پتہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔



تعارف ترجمہ لطائف اشرفی جلد دوم، سوم

الحمد لله والصلوة والسلام على سيدنا محمد النبي الكريم وعلى آله واصحابه اجمعين۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے تقریباً ۲۳ سال کے عرصے میں لطائف اشرفی کا مکمل ترجمہ کروانے کی میری دیرینہ خواہش کی تکمیل فرمائی جس کے لیے میں اس کا نہایت شکر گزار ہوں۔

تقریباً چھ سو سال کے عرصے میں خاندانی علما و مشائخ اور زبان داں حضرات کے ہوتے ہوئے یہ کام اللہ رب العزت نے اس عاجز بندے کے ذریعے کروایا جس کے لیے اس کا شکریہ ادا کرنا ممکن ہی نہیں۔

یہ کام حضرت مخدوم اعلیٰ میر سید اوحا الدین سید اشرف جہانگیری سمنانی ثم کچھوچھوی قدس سرہ العزیز کی روحانی سرپرستی، حضرت سرکار کلاں سید محمد مختار اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ کے فیضان نظر و خصوصی توجہات اور موجودہ سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ کچھوچھو شریف حضرت سید محمد اظہار اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ، کی ہمت افزائی کے باعث ممکن ہوا جس کا میں جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے۔

میں جناب پروفیسر ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔

میں جناب اقبال شکور صاحب (گلف آپڈیکل کمپنی دہلی والے) کا شکریہ ادا کرنا بھی ضرور سمجھتا ہوں جنہوں نے اس ترجمہ کو منظر عام پر لانے میں تعاون فرمایا۔

میں جناب پروفیسر لطیف اللہ صاحب کا بھی شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے اس کتاب کی دوسری جلد کا آسان اور عام فہم ترجمہ کیا اور جہاں جہاں وضاحت کی ضرورت محسوس کی وہاں فٹ نوٹ میں وضاحت بھی کر دی۔

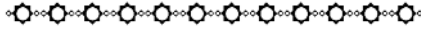
میں جناب پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین صدیقی قادری صاحب کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے نہایت باریک بینی اور جانفشانی سے اس ترجمے پر نظر ثانی فرمائی اور پروف کی اصلاح فرمائی۔

آخر میں جناب نصر اللہ قادری صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں بھرپور خدمات انجام دیں۔

خصوصیات

پہلی جلد میں لطیفہ نمبر ۱ سے لطیفہ نمبر ۲۰ تک کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے جبکہ اس دوسری جلد میں لطیفہ نمبر ۲۱ سے لطیفہ نمبر ۳۸ تک کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔

اس جلد میں مسئلہ اختیار و قضا و قدر، شریعت و طریقت و وحدت، توبہ، ارکان اسلام کی حکمتیں، عقائد باطلہ و فرق باطلہ کا رد،



عجائب روزگار، طریق طعام و ضیافت، اعتکاف و خلوت اور وظائف صبح و شام و نوافل کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ جس کے مطالعے سے قاری کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور وہ اپنے اعمال و عقائد کی اصلاح کر سکے گا۔

خصوصیات جلد سوم:

تیسری جلد میں لطیفہ نمبر ۳۹ سے لطیفہ نمبر ۶۰ تک کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں عشق، تقویٰ و زاہد، توکل و خوف ورجاء، تعبیر خواب، بخل و سخاوت، مجاہدہ و ریاضت، رسوم خلق، مزاج و معاملہ، وعظ و نصیحت، مومن و مسلم، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، امامت، تیرا و تولا، نفیس و روح و قلب، علم و طبیل، سیرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، ذکر صاحبہ و تابعین، ذکر صوفی شعراء، کرامات قدوۃ الکبریٰ، حضرت سید عبدالرزاق کو تفویض مقام، حضرت قدوۃ الکبریٰ کے اسفار، اعمال و تعویذات، ایام رحلت اور کیفیات بوقت رحلت کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

اگر کوئی شخص لطائف اشرفی کا مکمل ترجمہ اپنے مطالعے میں رکھے گا تو اسے پیر کامل کی صحبت میسر آئے گی اور وہ مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی ثم کچھ چھوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے روحانی فیوض و برکات سے مستفیض ہوگا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس عاجز کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ اس کتاب کے پڑھنے والوں کو بامراد کرے۔ امین
بجاہ سید المرسلین سیدنا محمد النبی الکریم

بندہ خدا عاجز و احقر العباد

شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی

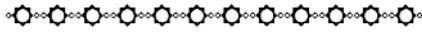
بروز پیر ۳ جون ۲۰۰۲ء رجب الاول ۱۴۲۴ھ

نذر اشرف

الحمد للہ کہ لطائف اشرفی کے باقی ماندہ چالیس لطائف کا ترجمہ بھی مکمل ہو گیا ہے اور جلد ہی زیور طبع سے آراستہ ہو کر ناظرین کی آنکھیں روشن کرے گا۔ لطائف اشرفی کو برصغیر کے فارسی ملفوظات میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ ملفوظات کا یہ تفصیلی مجموعہ سرچشمہ اہل بصیرت بھی ہے۔ گنجینہ علم و عرفان بھی ہے اور انسانی زندگی کے رموز، حسن اور سلیقے کی کلید بھی ہے۔ بزرگوں کی ہر بات بزرگانہ انداز کی حامل ہوتی ہے۔ گہری معنویت کی حامل ہوتی ہے اور انسانی کردار و اخلاق کی تشکیل میں مدد و معاون ثابت ہوتی ہے۔ دل بیدار اور چشم بینا کا مشاہدہ کچھ اور ہوتا ہے۔ عفت قلب و نظر کا تقاضا کچھ اور ہوتا ہے یہ باتیں ہی کچھ اور ہیں۔ اولیائے کرام اپنے مشاہدوں اور تجربوں کو اس دلاویز انداز سے بیان کر دیتے ہیں کہ وہ ساری دنیا کے انسانوں کے لیے مشعل راہ بن جاتے ہیں۔ پڑھنے والے پڑھتے ہیں۔ فیض حاصل کرتے ہیں۔ غور کرنے والے بات کی تہہ تک پہنچنے اور موتی رونے کی کوشش کرتے ہیں۔ عمل کرنے والے عمل کرتے ہیں اور دین و دنیا میں سرخرو ہوتے ہیں۔ بزرگوں کے ملفوظات فیض جاریہ ہیں۔ جس کا جی چاہے فیض اٹھائے اور اپنی عاقبت سنوارے۔ لطائف اشرفی کا فیض بھی فیض دائمی ہے مگر اب اس سے استفادہ کرنے میں دو مشکلات حائل ہو گئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ یہ مسبوط کتاب فارسی میں ہے۔ فارسی نسخہ ۱۸۷۸ء میں دہلی سے شائع ہوا تھا اور اب نایاب ہے۔ ملک کے بعض کتب خانوں میں یہ نسخہ موجود ہے لیکن استفادہ کرنے والے برائے نام ہیں کیونکہ فارسی کی روایت برصغیر سے رخصت ہو چکی ہے۔ دوسرے یہ کہ اس کا اردو میں ترجمہ نہیں ہوا۔

بعض بزرگوں نے لطائف اشرفی کے اردو ترجمے کی طرف بھی توجہ کی تھی۔ حکیم شاہ سید نذر اشرف نے ۹ لطائف کا ترجمہ کیا۔ مشیر احمد کا کوروی نے اختصار کے ساتھ ترجمہ کیا۔ یہ تلخیص دو جلدوں میں شائع ہوئی تاہم مکمل ترجمہ منظر عام پر نہ آسکا۔ علمی سہل انگاری۔ مترجموں کے فقدان اور مالی وسائل کی کمی کے اس دور میں مکمل ترجمے کی اشاعت امر محال معلوم ہوتی تھی لیکن ایک باہمت انسان نے اس مہم کو سر کرنے کا بیڑا اٹھایا اور امر محال کو بڑی خوش اسلوبی سے ممکن بنا دیا۔ شاید ایسے ہی لوگوں کے لیے مردے از غیب بروں آید و کارے بکنند کی نوید صحیح معلوم ہوتی ہے۔

شیخ المشائخ۔ نذر اشرف شیخ ہاشم رضا صاحب مدظلہ العالی سلسلہ اشرفیہ کے گل سرسبد ہیں۔ پاکباز، پاک نہاد، صاحب عرفان و آگہی۔ اپنے سلسلے کے بزرگوں پر جان چھڑکنے والے۔ دوسرے سلاسل کے بزرگوں کی عزت و تکریم کرنے

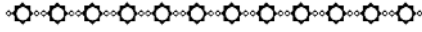


والے۔ سراپا لطف و کرم، درویشانہ آہنگ اور اخلاق کے حامل۔ محبت اور عقیدت کے پیکر۔ جو بھی ان کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا حلقہ بگوش بن گیا۔ شیخ صاحب قبلہ کو دیکھ کر ہنستے ہوئے چنبیلی کے ڈھیر کا خیال آتا ہے۔ قریب جائیں تو چنبیلی کی بھینی بھینی خوشبو سے مشام جہاں معطر ہو جاتا ہے۔ چہرے پر مسکراہٹ، انداز میں روحانی طمانیت، گفتگو میں حکیمانہ بذلہ سنجی اور مزاج میں غیر معمولی شفقت اور فیاضی۔ لطائف اشرفی جیسی ضخیم اور دقیق کتاب کا ترجمہ اور اشاعت بڑا مشکل کام تھا لیکن شیخ صاحب نے اپنے شیوخ کی الفت بے پایاں کی دھن میں اس مشکل کام کو آسان بنا لیا۔ پہلے بیس لطائف کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ اہل علم اور صاحب دلوں میں مقبول ہو چکا ہے۔ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ اس پہلی جلد کی اشاعت میں شیخ صاحب کو کیسے کیسے مرحلوں سے گزرنا پڑا ہے۔ کام رک گیا تو رک گیا لیکن شیخ صاحب کے عزم نے رکے ہوئے کام کو پوری تندی سے از سر نو جاری کر دیا۔ اللہ والوں کے کام ایسے ہی ہوتے ہیں۔ کسی کے روکے رکتے نہیں ہیں۔

باقی ماندہ چالیس لطائف کے ترجمے کے لیے شیخ صاحب قبلہ نے راقم الحروف کے مشورے سے پروفیسر لطیف اللہ کی خدمات حاصل کی تھیں۔ پروفیسر لطیف اللہ فارسی کے عالم اور ملفوظات کے تراجم کے ماہر ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ انہوں نے یہ کام بھی بہت دل لگا کر اور بڑی محنت سے انجام دیا ہے۔ ترجمہ بڑا رواں اور سلیس ہے۔ ایک مفید کام لطیف اللہ صاحب نے یہ بھی کیا ہے کہ معلوماتی حواشی لکھ کر مجموعے کی افادیت میں اضافہ کر دیا ہے۔ میرا خیال یہ ہے کہ ترجمے کے لیے لطیف اللہ صاحب کا انتخاب بھی شیخ صاحب قبلہ کی نگاہ نکتہ شناس کا لطیف اشارہ ہے۔ یہ ہر کارے اور ہر مردے والی بات نہیں ہے۔

راقم الحروف اگرچہ شیخ صاحب کا دیرینہ شناسا ہے لیکن صحیح معنوں میں نیاز مندی کا سلسلہ اسی ترجمے سے مستحکم ہوا۔ راقم ترجمے، کمپوزنگ، تصحیح اور بعض دوسرے مرحلوں سے ذاتی طور پر آشنا ہے۔ حیرت اس بات پر ہے کہ شیخ صاحب قبلہ کی بشاشت، طمانیت اور رجاہیت ہر مرحلے میں نمایاں رہی۔ نہ کوئی اضطراب، نہ بے چینی، نہ گھبراہٹ۔ ہر مرحلے میں راضی برضا رہنا اور ہر مشکل لمحے میں مسکراہٹیں بکھیرنا شیخ صاحب کا طرہ امتیاز ہے۔ آج کے بے چین دور میں شیخ صاحب کی اس طمانیت سے نجانے کتنے بے چین اور ذہنی طور پر پریشان لوگوں نے سکون اور طمانیت کی راہ پر چلنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

علامہ اقبال نے ایک جگہ کہا ہے ”وہ سوداگر ہوں میں نے نفع دیکھا ہے خسارے میں۔“ دنیاوی اور مالی اعتبار سے لطائف اشرفی کی اشاعت خسارے کا سودا ہے لیکن اس خسارے میں جو منافع ہے اُسے اہل دل بخوبی محسوس کر سکتے ہیں۔ شیخ صاحب نے لطائف کے ترجمے کی اشاعت پر عمر عزیز کے چوبیس برس اور لاکھوں روپے صرف کیے ہیں اور جو نیک نامی حاصل کی ہے وہ خسارے کا نہیں منافع ہی منافع کا سودا ہے۔ انہیں کا کام ہے یہ جن کے حوصلے ہیں زیادہ۔ اس مبارک سعی میں سلسلے کے بعض احباب مثلاً جناب شاہ نصر اللہ قادری اشرفی اور محبت مکرم سید معین الدین کاظمی نے بڑی لگن سے شیخ



صاحب کی معاونت کی ہے۔ میں نے خلوص، محبت اور لگن کے ایسے مظاہرے کم دیکھے ہیں۔ بات یہ ہے کہ محبت کی باتیں محبت والے ہی جانتے ہیں۔ شیخ صاحب محبت والے بزرگ ہیں۔ اہل محبت کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اور انہیں اپنے عہد اُلفت میں شریک کر لیتے ہیں۔ لطائف اشرفی کے اردو ترجمے کی اشاعت حیرت انگیز کارنامہ ہے۔ اپنے اسلاف کے کارناموں کو منظر عام پر لانا اور انہیں عام انسان کی رہبری، آگاہی اور سلامت رومی کے لیے روزمرہ کی زندگی کا جزو بنا دینا انسانیت کی سچی خدمت ہے۔ بارگاہ رب العزت سے شیخ صاحب کو اس خدمت پر جو اجر عظیم بھی حاصل ہوگا اُس کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے تاہم اس گراں قدر خدمت پر وہ برصغیر کے لاکھوں قارئین کے دلی شکرِیے کے بھی مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔ ہمیں ان کی ذات گرامی سے فیض حاصل ہوتا رہے۔ حضرت سلطان جیؒ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو بھی عالم محبت میں کمال کو پہنچا اُس کا کام بن گیا۔ میری رائے میں شیخ صاحبہ قبلہ نے اپنے جذبہ خدمت و محبت سے اپنا کام بنالیا ہے۔ کاش یہ سعادت ہم لوگوں کو بھی حاصل ہو جائے۔

بندہ بارگاہ محبوبی
اسلم فرخی

۹ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ

۲ مئی ۲۰۰۲ء

تکمیل آرزو

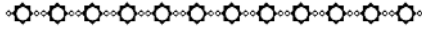
الحمد لله والصلوة والسلام على سيدنا محمد النبي الكريم و على آله واصحابه اجمعين
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، سرکار دو عالم ﷺ کے لطف و نوازش اور بزرگان سلسلہ عالیہ اشرفیہ کے فیض و عطا سے
لطائف اشرفی کی دوسری اور تیسری جلدیں جو چالیس لطائف کے ترجمے پر مشتمل ہیں مکمل ہو کر اشاعت کی منزلوں سے گزر
رہی ہیں۔ الحمد للہ کہ اس عاجز کی چوبیس سالہ خواہش دیرینہ اور جہد مسلسل کی کامیابی اور خوش اسلوبی سے تکمیل ہو گئی۔ یہ عاجز
جو جسمانی اعتبار سے لاچار اور ناتواں ہو گیا ہے فیض اشاعت لطائف سے زندگی اور توانائی کی ایک نئی لہر اپنے کمزور جسم میں
محسوس کر رہا ہے اور شادم از زندگی خویش کہ کارے کردم کی روح افزا کیفیت سے سرشار ہے۔ اس بندہ عاجز کے لیے یہ
امر باعث امتنان و تشکر ہے کہ یہ کار بزرگ حضرت مخدوم میر سید اوحاد الدین اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ العزیز کی روحانی
سرپرستی۔ سرکار کلاں حضرت سید محمد مختار اشرف اشرفی البجلانی قدس سرہ کے فیضان نظر، خصوصی توجہ اور موجودہ سجادہ نشین
خانقاہ اشرفیہ کچھوچھو شریف حضرت سید محمد اظہار اشرف اشرفی البجلانی مدظلہ العالی کی ذاتی دلچسپی، حوصلہ افزائی اور ہمہ وقت
رہنمائی کے ذریعے ممکن ہو سکا ہے۔ ان بزرگوں کے فیض، ہدایت اور رہنمائی کے لیے یہ بندہ عاجز سراپا سپاس ہے۔ جو کچھ
حاصل ہوا۔ جو کچھ ہے سب انہیں بزرگوں کا فیض ہے۔ اللہ تعالیٰ فیض کے ان سرچشموں کو ہمیشہ برقرار رکھے۔

سہولت کے خیال سے دوسری جلد میں لطیفہ نمبر اکیس سے نمبر اڑتیس تک کا ترجمہ شامل ہے۔ تیسری جلد میں انتالیسویں
لطیفے سے ساٹھویں لطیفے تک کا ترجمہ ہے۔ اس طرح ساٹھ لطائف کے ترجمے کو تین جلدوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ قاری
کو کتاب کے مطالعے میں زحمت نہ ہو۔

اس کتاب کی اشاعت و ترتیب کے سلسلے میں ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب نے گراں قدر مشورے دیے یہ عاجز ان کے لیے
ڈاکٹر صاحب کا بے حد سپاس گزار ہے۔

اس موقع پر میں اپنے ہمدم دیرینہ اقبال شکور صاحب (گلف آپٹکل۔ دہلی) کا خاص طور پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔
اقبال بھائی کے ہمہ جہتی تعاون سے یہ ترجمہ قارئین تک پہنچ رہا ہے۔ پروفیسر لطیف اللہ صاحب نے چالیس لطائف کا بڑا
رواں اور آسان ترجمہ کیا ہے اور بڑے مفید حواشی تحریر کیے ہیں۔ میں ان کا بطور خاص شکر گزار ہوں۔ پروفیسر ڈاکٹر
ناصر الدین صدیقی قادری نے پروف پڑھنے میں تعاون کیا۔ میں ان کا بھی شکر گزار ہوں۔

شاہ نصر اللہ قادری اشرفی اور سید معین الدین کاظمی نے اس کام کی تکمیل میں جس بھرپور انداز سے اس عاجز کی مدد کی
ہے اُس کا شکریہ رسمی الفاظ میں ممکن نہیں۔ ان کے پر خلوص تعاون کی اہمیت کو دل محسوس کرتا ہے اور محسوسات قلب کو بیان
کرنا آسان نہیں۔



آخر میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ جو کوئی لطائف اشرفی کے مکمل ترجمے کا مطالعہ کرتا رہے گا تو گویا وہ پیر کامل کی صحبت باکرامت میں رہے گا اور اُسے مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی علیہ الرحمۃ والرضوان کے روحانی فیض و برکات حاصل ہوتے رہیں گے۔

یہ بندہ عاجز اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ اقدس و اعلیٰ میں دست بدعا ہے کہ اس کی کوششوں کو شرف قبولیت حاصل ہو اور اس بابرکت مجموعہ ملفوظات کے قارئین شاد و با مراد رہیں۔ آمین۔ بجاہ سید المرسلین سیدنا محمد النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

بندہ بارگاہ اشرفی

نذر اشرف۔ شیخ ہاشم رضا اشرفی